Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

NAMAZ · DEAD (MAYYIT)

Gift for Dead

ہدیہ ٔ مرحوم

Emphasis on sending gifts to the dead...

> Sayyid Ibn Tawus then added: While you are in a graveyard, you should recite Surah Ikhlaas (https://fzic.org/library/quran/112-ikhlaas-4-1185) 11 times and dedicate the reward to the dead. It has been reported that Almighty Allah will reward the one who does so as many folds as the number of the dead persons in that graveyard.

> سیدؒ نے فرمایا: جب کوئی شخص مومنوں کی قبروں پر جائے تو سورۂ قل ھواللہ احد گیارہ مرتبہ پڑھے اور ان کو ہدیہ کرے کیوں کہ روایت میں آیا ہے کہ یقیناً خدائے تعالیٰ اس کے عوض مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔

> In the book of Kamil al-Ziyarat, Imam Sadiq (a) is reported to have said, “If you visit your dead people before sunrise, they will hear and reply to you. If you visit them after sunrise, they will hear you but they will not reply you.”

> کامل الزیارات میں امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے: طلوعِ آفتاب سے پہلے مُردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔

> In Rawandi’s book of Da’awat, there is a tradition reported from the Holy Prophet (s) entailing discommendation of visiting the dead at night. The Holy Prophet (s) is reported to have said to Abuzar, “Do not visit them frequently at night.”

> دعوات راوندیؒ میں حضرت رسولؐ سے ایک حدیث نقل ہوئی ہے جس میں رات کے وقت زیارتِ قبور کے ناپسندیدہ ہونے کا ذکر ہے جیسا کہ آنحضرتؐ نے ابوذر غفاری سے فرمایا: کبھی بھی رات کے وقت قبورِ مومنین کی زیارت نہ کرو۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

In the collection of Shaykh Shahid, the Holy Prophet (s) is reported to have said: Whoever repeats the following words at a grave 3 times, Almighty Allah shall certainly remove from the dead person in that grave the chastisement on the Resurrection Day...

نیز شیخ شہیدؒ کے مجموعہ میں بھی حضرت رسولؐ سے نقل ہوا ہے: کوئی شخص کسی میت کی قبر پر تین بار یہ دعائیہ جملہ کہے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس سے عذاب دور کر دے گا اور وہ دعائیہ جملہ یہ ہے۔۔۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَيِّتَ۔

ALLAAHUMMA INNEE AS'ALUKA BIHAQQI MUHAMMADIN WA-AALI MUHAMMADIN AN LAA TU'AZZIBA HAAZAA AL-MAYYIT.

O Allah, I do beseech You in the name of Muhammad and the Household of Muhammad not to torment this dead.

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطہ سے کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر۔

The following tradition is recorded in the book of Jami al-Akhbar as reported from one of the Holy Prophet's companions: One day, the Holy Prophet (s) said, "Give presents to your dead people." "O Allah's Messenger," we asked, "what should we give as presents to our dead people?" "You should present them sadqa and duas," instructed the Holy Prophet (s).

جامع الاخبار میں بعض صحابۂ رسولؐ سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: اپنے مردوں کے لئے ہدیہ دیا کرو۔ ہم نے عرض کی ان کے لئے ہدیہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ان کے لئے ہدیہ صدقہ اور دعا ہے۔

Free to read, copy and share

He then added, “Every Friday, the souls of the believers come down to the lowest sky directly on their houses and homes and each one of them cry out with sad tone and weep, saying, ‘O my family members! O my sons! O my father! O my mother! O my relatives! Be kind to us, may Allah have mercy upon you, by presenting us some of that which was possessed by us! Now, woe and perdition are to us while the benefits are to others!’ Each one of the dead then cry out to his relatives, saying, ‘Be kind to us by giving as alms a dirham, a loaf of bread, or a dress so that Almighty Allah will dress you from the garments of Paradise.’”

نیز فرمایا: مومنوں کی روحیں ہر جمعہ کو آسمانِ دنیا پر اپنے اپنے گھروں کے سامنے آتی ہیں اور درد بھری آواز میں روتے ہوئے پکار کر کہتی ہیں: اے میرے اہل و عیال! اے میرے ماں باپ اور رشتہ داروں! جو مال ہمارے ہاتھوں میں تھا اس میں سے ہم پر مہربانی کرو کہ اس مال کا حساب اور عذاب تو ہم پر ہے مگر اس سے فائدہ اور لوگ حاصل کر رہے ہیں اسی طرح ہر ایک روح اپنے اعزّہ و اقرباء سے فریاد کرکے کہتی ہے: ایک روپیہ یا ایک روٹی یا ایک کپڑا خدا کی راہ میں دے کر ہم پر مہربانی کرو تاکہ خدا بھی آپ پر مہربانی کرے۔

The Holy Prophet (s) then wept so heavily that he could not keep on talking. We also wept. He then added, “Those are your brothers in-faith. They became rotten dust after pleasure and bliss. They now express grief and lamentation, saying, ‘Woe be to us! Had we given as alms all that which was possessed by us, seeking Almighty Allah’s pleasure and obeying Him, we would not have been in need for you.’ They then return with regret and grief, calling out, ‘Hurry up in giving the alms of the dead!’”

اس کے بعد حضرت رسولؐ نے گریہ فرمایا اور ہم بھی گریہ کرنے لگے جب کہ آپ جوشِ گریہ کی وجہ سے بات نہ کر سکتے تھے اس وقت آپؐ نے فرمایا: یہ تمہارے دینی بھائی ہیں جن کو مٹی نے ڈھانپ رکھا ہے کہ وہ اس سے پہلے نعمت و مسرت سے جی رہے تھے۔ ان کی جانوں پر جو عذاب اور سختی وارد ہو رہی ہے اس کے باعث وہ فریاد کرتے اور کہتے ہیں: ہائے افسوس کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے تو آج تم لوگوں کے محتاج نہ ہوتے اور پھر وہ حسرت و ندامت کے ساتھ واپس ہو جاتے ہیں۔ اس بنا پر آپؐ نے ہدایت فرمائی کہ مردوں کے لئے صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

The Holy Prophet (s) is also reported to have said, “Whatever alms you give on behalf of the dead, an angel will take that alms in a plate of light, while the alms is shining, to the seventh sky. He then stops at the brink of a ditch and says, ‘Peace be upon you, O inhabitants of the graves. Your people have gifted you this present.’ As the angel enters the grave with that alms, these graves are extended for their inhabitants. Verily, whoever dedicates an alms to a dead person will be given by Almighty Allah rewards that are as great as Mount Uhud. On the Resurrection Day, he will be placed under the shadow of Almighty Allah’s Throne when there shall be no shadow except Allah’s. Because of that alms, he will be saved in his lifetime and after his death.”

نیز آنحضرتؐ نے فرمایا ہے: کسی میت کے لئے جو صدقہ دیا جائے اسے ایک فرشتہ نور کے طشت میں رکھ لیتا ہے کہ جس کی شعائیں ساتویں آسمان تک پہنچتی ہیں لہٰذا وہ فرشتہ یہ طشت لے کر اس میت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے: اَلسَّلامُ عَلَیکم یا اَھلَ القُبورِ۔ سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو! تمہارے اہل و عیال نے تمہارے لئے یہ ہدیہ بھیجا ہے تو وہ ہدیہ لے کر قبر میں رکھ لیتا ہے اور اس کی بدولت وہاں اس کے لیٹنے کی جگہ زیادہ وسیع و عریض ہو جاتی ہے اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص کسی میت کے لئے صدقہ دے کر اس پر مہربانی کرے تو خود اس کے لئے خدائے تعالیٰ کی طرف سے احد کے پہاڑ کے برابر اجر لکھا جائے گا اور روزِ قیامت وہ عرش الٰہی کے سایہ میں ہو گا، حالانکہ اس دن سوائے عرش کے کہیں سایہ نہ ہو گا، معلوم ہوا کہ اس صدقے کے وسیلے سے زندہ و مردہ دونوں ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔

It has been told that the governor of Khurasan was seen in dream saying, “Send to me the leftovers that you give to the dogs, because I am in urgent need for these leftovers.” In conclusion, visiting the graves of faithful believers brings about an abundant reward in addition to great advantages and outcomes. It gives lessons in religiousness, draws attentions to the reality of our worldly lives, encourages asceticism and abstinence from worldly pleasures, and arouses the desire for the Hereafter.

یہ حکایت بھی بیان ہوئی ہے کہ کسی نے خراسان کے گورنر کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا: میرے لئے صدقہ کرو اگرچہ وہ ایسی چیز ہو جو تم اپنے کتوں کے آگے پھینکتے ہو کہ مجھے اس کی بھی ضرورت ہے۔

Free to read, copy and share

> Visiting the graves becomes highly recommended for those who are highly delighted or extremely distressed. A truly reasonable person is he who learns lessons from graves, stripping himself of the sweetness of this worldly life and changing its sweet taste into bitterness, he who ponders over the inevitable extinction of this worldly life and the ceaseless changeability of its manners, and he who always remembers that very soon, he will be just like these inhabitants of graves, will fail to do any further charitable deed, and will be lesson for others.

> واضح رہے کہ مومنین کی قبروں کی زیارت کے بہت زیادہ ثواب اور بہت سے فوائد کے علاوہ یہ عبرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے اس سے دنیا میں زہد و قناعت اور آخرت کی طرف میلان اور توجہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس ایک عاقل انسان کو قبرستان میں جا کر عبرت حاصل کرنا چاہیے تاکہ دنیا کی رغبت اس کے دل میں کم ہو دنیا کے مال ودولت کی مٹھاس اس کے حلق میں کڑوی معلوم ہو اور وہ دنیا کے فنا ہونے اور اس میں حالات بدلنے کے پہلو پر غور و فکر کرے کہ تھوڑے عرصے کے بعد میں بھی ان اہلِ قبور میں شامل ہو جاؤں گا تب وہ عمل سے عاجز اور دوسروں کے لئے سامانِ عبرت ہو گا۔

> It is reported that Almighty Allah revealed to Prophet Jesus (a), saying...

> روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے عیسیٰؑ کی طرف وحی فرمائی۔۔۔

يَا عِيْسٰى هَبْ لِيْ مِنْ عَيْنِكَ الدُّمُوْعَ وَمِنْ قَلْبِكَ الْخُشُوْعَ وَاكْحُلْ عَيْنَيْكَ بِمِيْلِ الْحُزْنِ اِذَا ضَحِكَ الْبَطَّالُوْنَ وَقُمْ عَلٰى قُبُوْرِ الْاَمْوَاتِ فَنَادِهِمْ بِالصَّوْتِ الرَّفِيْعِ لَعَلَّكَ تَأْخُذُ مَوْعِظَتَكَ مِنْهُمْ وَقُلْ اِنِّيْ لَاحِقٌ بِهِمْ فِي اللَّاحِقِيْنَ۔

YAA 'EESAA HAB LEE MIN 'AYNIKA AD-DUMOO'A WAMIN QALBIKA AL-KHUSHOO'A WAKHUL 'AYNAYKA BIMEELI AL-HUZNI IZAA DAHIKA AL-BATTAALOONA WAQUM 'ALAA QUBOORI AL-AMWAATI FANAADIHIM BIS-SAWTI AR-RAFEE'I LA'ALLAKA TA'KHUZU MAW'IZATAKA MINHUM WAQUL INNEE LAAHIQUN BIHIM FEE AL-LAAHIQEEN.

O Jesus, devote to Me tears of your eyes and reverence of your heart. Darken your eyes with the stick of sadness when the idle ones laugh. Stop at the graves of the dead and call on them with a loud voice so that you may learn lessons from them, saying, “I shall join you among all those who will join you.”

> اے عیسیٰؑ! مجھے اپنی آنکھوں سے آنسو دے، اپنے قلب سے خوف، اور رنج و غم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا جب کہ بدکار لوگ ہنستے ہیں اور مُردوں کی قبروں پر جا کے کھڑا ہو پھر ان کو بلند آواز سے پکار کہ شاید تو ان سے نصیحت و عبرت حاصل کرلے مزید خود سے کہو کہ میں بھی جلد ان سے جاملوں گا۔

Free to read, copy and share

> Invocation: Graveyard (https://fzic.org/library/dua/invocation-graveyard-2481)

درود قبرستان (https://fzic.org/library/dua/invocation-graveyard-2481)

Printed from https://fzic.org/library/namaz/gift-for-dead-1870 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.